



سوال

(408) نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کا بہترین طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائل نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مراتب کے بارے میں پوچھا ہے اور یہ کہ بعض لوگوں کے بقول بسا اوقات اس کا نتیجہ زیادہ بڑی خرابی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ کیا انسان قہوہ خانوں اور ہٹوں وغیرہ میں بھی دعوت الی اللہ کا کام کر سکتا ہے۔؟ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی کتاب اور اپنے رسول ﷺ کی سنت میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حکم واضح فرما دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝۱۱۰ ... سورة آل عمران

” (مومنو!) جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان میں سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔“

اور فرمایا:

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۷۱ ... سورة التوبة

” اور مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ لچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

”جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب کوب حکمت والا ہے۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((من راي مضم منكرًا فيغريه بیده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلمه وذلك اضعف الايمان)) - (صحیح مسلم الايمان 'باب بيان كون النبی عن المنكر من الايمان' الخ: ح' ٤٩)

”تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے تو اسے مٹا دے اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے سبحا دے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات و احادیث ہیں اور واجب یہ ہے کہ اس سلسلہ میں نرمی اور لچھے اسلوب کو اختیار کیا جائے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ادعُ اِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجِدْ لِمَنْ يَأْتِيكَ بِئْسَ الْوَسِيلًا ... ١٢٥ ... سورة النحل

” (اے پیغمبر!) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان کا مناظرہ کرو۔“

نیک کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے والے کے لیے واجب ہے کہ وہ یکام علی وجہ البصیرت (دلیل کی بنیاد پر) سرانجام دے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُلْ بِذِهِ سَبِيلِي اَدْعُو اِلَى اللّٰهِ عَلَىٰ بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنْ اَتَّبَعْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ وَاَنَا مِنَ الْمَشْرُكِيْنَ ... ١٠٨ ... سورة يوسف

” (اے پیغمبر!) کہہ دیجیے میرا راستہ تو یہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (ازروئے یقین و برہان) سمجھو بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔“

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کرنے والے کو چاہیے کہ وہ صبر سے کام لے اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھے اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ یہ کام کرے 'ریا کاری' شہرت اور ان تمام مقاصد سے بچے اور ان تمام مقاصد سے بچے جو اخلاص کے منگی ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ اِنِّى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ... ٣٣ ... سورة فصلت

” اور اس شخص سے بات کا لہجہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔“

اور فرمایا :

وَمَا اَمْرٌ وَّالِ الْاَلْبَعْبُدِ وَاللّٰهُ فَخْلَصِيْنَ لَهٗ الدِّىْنَ حُنْفَاءً ... ٥ ... سورة البيئنة

” اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں۔ (بالکل یک سو ہو کر)“

اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو یہ وصیت کی تھی :

يٰٓبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلَاةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَاَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ... ١٧ ... سورة لقمان

” پیارے بیٹے! نماز قائم کرو اور (لوگوں کو) نیک کا حکم دے 'بدی سے منع کرو اور جو مصیبت بھی تجھ پر پڑے اس پر صبر کرنا۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔“



ہم آپ کو اور دوسروں کو بھی نصیحت کرتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے کام میں ان لوگوں کی بات نہ مانو جو پسپائی اختیار کرنے والے اور بری بری خبریں اڑانے والے ہوں بشرطیکہ آپ خود بھی صبر نرمی اور علم کے زبور سے آراستہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشنے اور صبر اخلاص اور بصیرت عطا فرمائے۔

داعی الی اللہ اور نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے کے لیے شریعت یہ ہے کہ وہ ان مقامات پر بھی جائے جہاں برائی کا ارتکاب کیا جا رہا ہو تاکہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کر سکے اور اس اعتبار سے قہوہ خانوں بازاروں اور برائی کی دیگر جگہوں میں کوئی فرق نہیں ہے

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 315

محدث فتویٰ